REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

۱۵ رمضان المبارک ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ | ۳ امان ۱۳۴۰ ہش | ۳ مارچ ۱۹۶۱ء | نمبر ۵۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲ مارچ بوقت ۱۰ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲ مارچ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے کی نسبت رو بصحت ہے تاہم ابھی کلی طور پر صحت نہیں ہوئی۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

مہاراشٹر میں فرقہ وارانہ فساد

بمبئی ۲ مارچ - مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ مسٹر وائی بی چاون نے بتایا ہے کہ انہیں کچھ عرصہ سے صوبہ کے بعض حصوں سے فرقہ وارانہ کشیدگی کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے عوام اور صوبائی اسمبلی کے ارکان پر زور دیا ہے کہ وہ افواہوں کے سد باب اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو روکنے کے اقدامات کریں۔

تین افریقی سربراہوں کی کانفرنس آج ہوگی

رباط ۲ مارچ - آج یہاں مراکش کے شاہ حسن دوم آزاد الجزائری حکومت کے وزیر اعظم مسٹر فرحت عباس اور تونس کے صدر حبیب بورقیبہ کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کی اطلاع کے مطابق تین افریقی سربراہوں کی یہ کانفرنس پیرس میں صدر ڈیگال اور صدر حبیب بورقیبہ کی الجزائر کے بارے میں بات چیت کے بعد ہو رہی ہے۔ ممکن ہے اس کانفرنس میں الجزائر میں قیام امن اور شمالی افریقہ کے ملکوں کا ایک مشترکہ وفاق قائم کرنے کی کوئی راہ نکل آئے ؛

"لوممبا کے قتل کی تحقیقات عالمی عدالت انصاف کے تین جج کریں گے" ہمرشولڈ

کانگو میں کمیونزم کے اثر و نفوذ کی روک تھام کیلئے مشترکہ فوجی محاذ کا قیام

نیویارک ۲ مارچ - اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ نے ۲۲ افریقی ملکوں سے اپیل کی ہے کہ حفاظتی کونسل کی تازہ ترین قرارداد پر عمل درآمد کے اقدامات کے لئے وہ اپنے مزید فوجی دستے کانگو بھیجیں۔ مسٹر ہمرشولڈ نے کل حفاظتی کونسل کے نام اپنی رپورٹ میں کہا ہے میں نے ہیگ میں عالمی عدالت انصاف سے کہا ہے کہ وہ مسٹر لوممبا اور ان کے رفقا کی موت کے واقعات کی تحقیقات کے لئے تین ججوں کا ایک گروپ نامزد کرے۔ آپ نے کہا یہ فیصلہ کانگو کے بارے میں اقوام متحدہ کی مشاورتی کمیٹی سے مشورہ کے بعد کیا گیا ہے۔ کمیٹی ان تمام ملکوں کے نمائندوں پر مشتمل ہے جنہوں نے کانگو میں اقوام متحدہ کی فوج میں اپنے دستے بھیجے ہیں۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کے ایک اعلیٰ افسر کو حکومت بلجیئم کے نمائندوں سے ملاقات کے لئے نامزد کیا جائے۔ تا کہ بلجیمی فوجوں اور فنی عملے کے انخلاء کی تیاری کی جائے

ادھر کانگو کی مرکزی حکومت کاٹنگا اور صوبہ کسائی کی حکومتوں نے کانگو میں کمیونزم کے اثر و نفوذ کی روک تھام کے لئے ایک مشترکہ فوجی محاذ کے بارے میں سمجھوتہ کیا ہے۔

مشترکہ فوجی محاذ کے قیام کا اعلان کل الزبتھ ویل میں کانگو کے وزیر اعظم مسٹر جوزف ایلیو کاٹنگا کے صدر شومبے اور صوبہ کسائی کے صدر البرٹ کلونجی کی ملاقات کے بعد کیا گیا۔ تینوں لیڈروں نے ۵ مارچ کو مڈغاسکر میں کانگو کی ایک گول میز سیاسی کانفرنس بلانے کا فیصلہ کیا ہے ؛

صدر کینیڈی، امریکی وزراء اور اعلیٰ افسران سے مسٹر شعیب کی ملاقاتیں

وزیر خزانہ امریکہ میں دو ہفتہ مقیم رہیں گے اور وہاں کے حکام سے مزید ملاقاتیں کریں گے

واشنگٹن ۲ مارچ - وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب یہاں صدر کینیڈی کی حکومت کے وزراء اور دوسرے اعلیٰ افسروں سے متعدد ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ مسٹر شعیب گزشتہ جمعہ کو امریکہ کے دو ہفتے کے دورے پر واشنگٹن پہونچے تھے۔ کل انہوں نے امریکی وزیر تجارت مسٹر لوتھر ہاجز اور نائب وزیر خارجہ برائے امور اقتصادیات سے ملاقاتیں کیں۔ اس سے قبل انہوں نے امریکی ادارہ بین الاقوامی تعاون کے نامزد ڈائرکٹر مسٹر ہنری لابوسی سے بات چیت کی۔ آپ نے قیصر انڈسٹریز نیویارک کے عالمی میلے کے نمائندوں اور امریکہ کے دوسرے سرکاری حکام سے ملاقاتیں کیں۔ اس سے پہلے پیر کو مسٹر محمد شعیب نے صدر کینیڈی سے خوراک کے امن پروگرام کے ڈائرکٹر مسٹر میک گورن سے ملاقات کی۔ وزیر خزانہ نے دفتر خارجہ کے حکام اور وزیر تجارت مسٹر فری مین سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ آئندہ چند دن میں آپ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک، امریکی وزیر خزانہ مسٹر ڈگلس ڈلان وزیر دفاع مسٹر میکنامارا اور دوسرے امریکی لیڈروں سے بات چیت کریں گے۔ امریکہ میں مسٹر شعیب کے اعزاز میں متعدد ڈنر اور لنچ دیئے گئے جن میں متعدد امریکی حکام نے بھی شرکت کی۔

بھارت کے دفاعی اخراجات میں ۱۷ کروڑ کا اضافہ

نئی دہلی ۲ مارچ۔ بھارت اس سال دفاع پر مزید سولہ کروڑ ۶۰ لاکھ پونڈ رقم خرچ کرے گا۔ اور سپاری سے لے کر تیار سامان تک ہر چیز پر درآمدی محصول بڑھا دیا جائے گا۔ اس امر کا اعلان کل یہاں بھارتی وزیر خزانہ مسٹر مرارجی ڈیسائی نے ۶۲-۱۹۶۱ء کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کیا۔ آپ نے کہا چائے جو بھارت کا غیر ملکی زرمبادلہ حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اب عالمی منڈیوں میں اس کی ساکھ گرتی جا رہی ہے۔ اور اس کی فروخت بڑھانے کے لئے ستر فیصد برآمدی محصول کم کر دیا جائے گا۔

ترکیہ کے نائب وزیر اعظم کا استعفیٰ

انقرہ ۲ مارچ۔ ترکیہ کے نائب وزیر اعظم میجر جنرل احسان محرم اوغلو اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں آپ نے اپنے استعفیٰ میں لکھا ہے کہ اعلیٰ ترقومی مفادات حکومت سے میری علیحدگی کے متقاضی ہیں۔ ترکیہ کے سربراہ نے جنرل اوغلو کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے ؛

یوگوسلاوی وفد ۳ مارچ کو ڈھاکہ پہنچے گا

کراچی ۲ مارچ - یوگوسلاویہ کا اٹھارہ رکنی تجارتی وفد ۳ مارچ کو کلکتہ سے مشرقی پاکستان کے دس روزہ دورے پر ڈھاکہ پہونچے گا۔ اس وفد کی قیادت یوگوسلاویہ کے صنعتی منصوبوں کی یونین کے ڈائرکٹر جنرل جورجیا ڈرانگ کر رہے ہیں یہ وفد پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان تجارتی فروغ اور پاکستان میں مشترکہ کارخانے قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے کی غرض سے ۹ فروری کو کراچی پہنچا تھا۔ اب بھارت کے دو ہفتہ کے دورہ کے بعد وفد ۳ مارچ کو مشرقی پاکستان کے دورہ پر ڈھاکہ پہنچ رہا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ...

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر مارچ ۶۱ء

بشریت کو چار چاند لگانے والا بشر

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اُسوۂ حسنہ فرمایا ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہمارے لئے اخلاق کا ایک نمونہ بنا کر رکھا ہے۔ پھر قرآن کریم میں آپ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آپ علےٰ خلق عظیم ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کے متعلق فرمایا ہے کہ آپ کا خلق قرآن کریم تھا یعنی آپ نے جو اخلاق کا مظاہرہ فرمایا وہ قرآن کریم کے ارشادات کے مطابق تھا۔

آپ کی سیرت کے مطالعہ سے انسان معلوم کر سکتا ہے کہ آپ نے زندگی کے ہر پہلو میں معیار قائم کیا ہے۔ چنانچہ اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں ؎

رسول اکرم کی ہسٹری کو پڑھو تو اول سے تا آخر
وہ آپ ثابت کریگی اپنا عجیب ہونا عظیم ہونا

دنیا میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم واحد شخصیت ہیں جن کی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہے جو ہمارے سامنے سورج کی طرح چمک نہ رہا ہو۔ زندگی میں ایک انسان کو جس کام سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے آپ نے ہر ایسے کام میں ہمارے سامنے ایک معیار کردار رکھا ہے۔

اسلام کی تعلیمات کا یہ پہلو امتیازی ہے کہ اس میں جو اخلاق کا معیار قائم کیا گیا ہے وہ خیالی نہیں ہے بلکہ ایسا ہے جس کو انسان عملی جامہ پہنا سکتا ہے۔ دوسرے مذاہب کی طرح اسلام نے مبالغہ آمیز اور پُرغلو معیارِ زندگی پیش نہیں کیا۔ اور نہ اس نے اعتدال کے حدود کو مجروح کیا ہے۔ بے شک تمام انبیاء علیہم السلام اپنی قوم کے سامنے اپنے کردار سے ایک نمونہ پیش کرتے رہے ہیں لیکن آج ہمارے پاس ان کی ہسٹری کا حصہ موجود نہیں ہے۔ ہم صرف اصولاً ہی کہہ سکتے ہیں کہ تمام انبیاء علیہم السلام بہترین نمونہ حیات پیش کرتے رہے ہیں لیکن سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ہم اصولاً نہیں بلکہ حقیقی طور پر جانتے ہیں کہ آپؐ نے اپنی زندگی کس طرح بسر کی۔ آپ نے کس طرح نہ صرف حقوق اللہ اور حقوق النفس باحسن طریق ادا فرمائے بلکہ آپ نے کس طرح حقوق العباد کی نگہداری فرمائی جو شخص بھی آپ کی زندگی کا مطالعہ کرتا ہے اس کو آپ کی زندگی کے اخلاق کا ایک عظیم گلزار کھلا ہوا نظر آتا ہے۔ جس کا ہر پھول بہترین رنگوں سے رنگین اور بہترین خوشبوؤں سے بسا ہوا ہے۔ آپ کی گھریلو زندگی کی چھوٹی چھوٹی باتوں سے لیکر امورِ مہمہ کی انجام دہی تک ایک پر بہار منظر چلا جاتا ہے جس کی دلآویزیاں کہیں ختم نہیں ہوتیں۔ اس کے ساتھ لطف یہ ہے کہ آپ کی کوئی بات ایسی نہیں جو انسانی زندگی کے احاطہ میں نہ آتی ہو۔ آپ کی عبادت۔ آپ کا سونا جاگنا۔ آپ کا چلنا پھرنا آپ کی باتیں۔ الغرض آپ کا ہر کام عام انسانوں کی طرح ہے مگر ہر بات میں ایک عجیب تقدس ایک عجیب دل موہ لینے والا انداز ایک عجیب محبت اور راحت کا نمونہ جھلک رہا ہے۔

آپ ایک بشر تھے۔ قرآن کریم نے بار بار آپ کی بشریت پر زور دیا ہے۔ بے شک آپ ایک بشر ہی تھے مگر کیسے بشر ایسے بشر جس نے بشریت کی شان کو چار چاند لگا دیئے۔ جس نے بشریت کو بشریت کی ممکن بلندیوں پر مینار روشنی کی طرح قائم کر دیا تاکہ آنے والی نسلیں قیامت تک اس کی روشنی میں اپنی زندگی کی منزل طے کرتی رہیں۔

آپ کی زندگی میں کوئی بات بھی انوکھی نہیں ہے پھر بھی آپ کی ہر بات انوکھی ہے آپ کی زندگی میں کوئی بات غیر معمولی نہیں ہے۔ پھر بھی آپ کی ہر بات غیر معمولی ہے بے شک آپ نے وہی کام کئے جو انسان کرتے ہیں مگر ان کاموں کو دیکھ کر انسان حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ مجھ میں الٰہی طاقتیں ہیں مگر آپ کے ہر کام سے الٰہی طاقت کا اظہار ہوتا ہے۔

ایک بار آپ ایک شخص سے باتیں کر رہے تھے اس شخص کو کوئی کام یاد آگیا اور یہ کہہ کر کہ میں ابھی آتا ہوں آپ سے رخصت ہو گیا۔ مگر وہ شخص دوسرے دن تک واپس نہ آیا اور آپ اسکے انتظار میں دوسرے دن تک وہیں کھڑے رہے۔ ایسا ہر شخص کر سکتا ہے مگر تاریخ انسانی میں کسی شخص کا نام بتاؤ جس نے ایسا کر کے دکھایا ہو۔ کتنا صبر۔ کتنی قوت اختیار کتنی وفائے عہد۔ اخلاق کا ایک چراغ ہے جو سر راہ جلا کر رکھ دیا گیا ہے۔

مسیحی مبلغ کو سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پہاڑی وعظ پر بڑا ناز ہوتا ہے۔ عیسائی اس کو انسانیت کے ایک آدرش کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ ہم مانتے ہیں کہ یہ بڑا شاندار وعظ ہے۔ یہ عظیم وعظ ہے۔ ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جو فرمایا ہے وہی آپ کا عمل بھی ہو گا۔ لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج ہمارے سامنے سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عملی زندگی کا شاید ایک بھی واقعہ نہیں ہے جو آپ کے اس وعظ کے نمونے کے طور پر پیش کر سکیں۔ ہمارے سامنے صرف آپ کا وعظ ہی وعظ ہے۔ اسکے برخلاف سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی ہے جو زبان حال سے ایک عظیم الشان وعظ سنا رہی ہے۔ آپ ایک ٹیلہ پر خاموش بیٹھے ہیں ابوجہل آتا ہے اور کمبخت آپکے رخسار مبارک پر ایک زوردار طمانچہ مارتا ہے۔ آپؐ اُف تک نہیں کرتے۔ یہ کتنا فصیح و بلیغ وعظ ہے۔

بے شک دل کا غریب ہونا پہاڑی وعظ میں بڑے شان کا کام بتایا گیا ہے۔ مگر سوا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس پر عمل کر کے معیار کس نے قائم کیا ہے۔ کون ہے جو عملاً بیواؤں اور یتیموں کے کام کر دیتا تھا۔ ان کو بازار سے سودا سلف لا دیتا تھا۔ ان کی بکریاں دوہ دیتا تھا۔ کون ہے جو ایک پرندے کے بچے کی قید بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ جس کا دل لاغر اونٹ کو دیکھ کر پگھل جاتا تھا۔ جو راستے سے اسلئے کانٹے اٹھاتا تھا کہ کسی کے پاؤں میں نہ چُبھ جائیں۔

ہاں۔ کوئی ایسا بشر بتاؤ کہ جس کے ایک اشارے پر انسان بھڑکتی ہوئی آگ میں کود جانے کو ہر وقت تیار تھے۔ مشرق و مغرب کے خزانے جس کے پاؤں کے نیچے تھے مگر وہ خود ایک چٹائی پر لیٹ جاتا جس سے آپؐ کے ننگے جسم مبارک پر نشان پڑ جاتے جو فتح مکہ پر اپنی پھوپھی کے گھر جا کر خشک روٹی تر کر کے کھا لیتا ہے۔ حالانکہ وہ چاہتا تو لذیذ ترین کھانے فوراً تیار ہو جاتے۔ کون ہے جو آپ سے بڑھ کر دل کا غریب ہے۔

کون تھا دل کا غریب۔ ایک بشر۔ جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں تھا۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے بشریت کا اسوۂ حسنہ بنایا۔ ایک انسان کامل۔ وہ خدا نہیں تھا نہ اس میں الوہیت تھی۔ وہ صرف ایک بشر تھا۔ البتہ اس پر اللہ تعالیٰ کا کلام نازل ہوتا تھا۔

فدیہ کی رقوم وصول ہو رہی ہیں

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جزائے خیر دے

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

احباب کرام اور خواتین کی طرف سے فدیہ کی رقوم وصول ہو رہی ہیں جو ربوہ اور بیرون جات کے مستحق اصحاب میں نیز درویشوں کے پاکستانی رشتہ داروں میں تقسیم کی جا رہی ہیں اور معطی صاحبان کو ڈاک کے ذریعہ رسیدیں بھی بھجوائی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن جملہ اصحاب کا فدیہ قبول فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے جو **سفر یا بیماری** کی مجبوری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکے! اور ان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ گو انفرادی رسیدیں بھجوائی جا رہی ہیں مگر پھر بھی یہ اعلان اس غرض سے کیا جا رہا ہے تاکہ اگر رقم بھیجنے والوں میں سے کسی کو رسید نہ پہنچی ہو تو خط کے ذریعہ تسلی کر سکے۔

میں اس موقعہ پر پھر احباب کرام کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ **اصل چیز تو روزہ** ہے جو مومنوں کے لئے بے شمار برکتوں کا موجب ہوتا ہے۔ مگر ہمارے آسمانی آقا نے اپنی ازلی حکمت اور رحمت کے ماتحت **بیماروں اور مسافروں** کو یہ رعایت دی ہے کہ اگر وہ روزہ نہ رکھ سکیں تو اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق کسی مستحق کو کھانا **کھلا دیں** یا نقدی کی صورت میں **فدیہ** ادا کر دیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو دوست اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ **حقیقی عذر** کی بناء پر روزہ کی بجائے فدیہ کا طریق اختیار کرتے ہیں وہ انشاء اللہ ثواب سے محروم نہیں رہیں گے۔ اور نیتوں کا علم خدا کو ہے۔

میں اس رمضان میں سب بھائیوں اور بہنوں کے لئے دعا کرتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں کہ وہ مجھے اور میرے اہل و عیال کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں گے اور دعاؤں میں دین کے پہلو کو ہمیشہ مقدم رکھا کریں گے۔ میں نے تو جب بھی اپنے لئے یا اپنے عزیزوں کے لئے یا دوستوں کے لئے دعا کی ہے تو اس میں لازماً دین کے پہلو کو مقدم رکھا ہے۔ فقط والسلام

مرزا بشیر احمد ۶۱/۲/۲۸

الفضل
بذریعہ اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

شیخ الازہر مصر سے ایک ملاقات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشّان کامیابی

وفاتِ مسیح کا فتویٰ مصر میں سرکاری طور پر شائع کردیا گیا

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۱) ملاقات

نومبر ۱۹۶۰ء کے پہلے ہفتہ میں عاجز کو قاہرہ (مصر) میں چند ایام قیام کرنے کا اتفاق ہوا۔ اس عرصہ قیام میں کئی معززین سے خاکسار نے ملاقاتیں کیں۔ مختلف اساتذہ علماء، ایڈیٹران جرائد اور بعض دیگر احباء سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ میری انتہائی خواہش تھی کہ ازہر یونیورسٹی کے رئیس RECTOR سے بھی ملاقات کرسکوں۔ چنانچہ مورخہ ۳ نومبر ۱۹۶۰ء بوقت ۱۱ بجے صبح وقت مقررہ کے مطابق ازہر سکرٹریٹ میں جامعہ ازہر کے شیخ الاستاذ محمود شلتوت سے ملاقات ہوئی جو نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔ آپ نے انتہائی خندہ پیشانی سے مجھے مرحبا کہا۔ مختلف امور پر تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ دوران ملاقات عاجز نے ان سے عرض کی کہ جن حالات میں آپ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کے متعلق باقاعدہ تحقیق کرکے فتوےٰ دیا ہے، وہ واقعی آپ کی علمی کاوش اور انتہائی جرأت کا ثبوت ہے۔ فرمانے لگے۔

من الواجب للعالم ان
یکون امینا فی رسالته

یعنی عالم کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ وہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں امانتدار ہو۔ اس فقرہ پر استاذ موصوف نے گھنٹی پر ہاتھ رکھا۔ ان کے سکرٹری کمرہ میں داخل ہوئے انہوں نے اپنے سکرٹری کو مندرجہ ذیل تین اہم اور ضخیم کتب لانے کے لئے کہا۔

(۱) توجیہات الاسلام (۲) الاسلام عقیدۃ و شریعۃ (۳) الفتاویٰ

استاذ شلتوت کے کہنے پر سکرٹری نے ہر کتاب پر مندرجہ ذیل عبارت لکھی۔ اور استاذ شلتوت نے یہ کتب اپنے دستخطوں سے ہدیۃً مجھے عطا فرمائیں۔

هدية دينية علمية الى
اخى فى الله
السيد نور احمد منير من علماء
الباكستان مع خالص التحيات
١٤ من جمادى الاولى ١٣٨٠ نومبر ١٩٦٠
محمود شلتوت

(۲) نصِ فتویٰ

مندرجہ بالا کتب استاذ شلتوت کا شاہکار اور علمی سرمایہ حیات ہیں۔ آخر الذکر کتاب الفتاویٰ نہایت ہی اہم کتاب ہے۔ جس کے ٹائٹل پیج پر جلی حروف سے یہ سرخی دی گئی ہے۔

"دراسة لمشكلات المسلم
المعاصر فى حياته اليومية
والعامة"

یعنی عصر حاضر کے مسلمان کے لئے روزانہ اور عمومی زندگی میں پیش آمدہ مشکلات کے متعلق وسیع تحقیقات

کتاب مذکور ان اہم فتاوےٰ اور اختلافی مسائل و شبہات پر مشتمل ہے جو استاذ شلتوت نے مختلف اوقات میں باقاعدہ تحقیق و تدقیق سے رقم فرمائے اور سائلین اور مستفسرین کو مطمئن کیا۔ یہ کتاب باقاعدہ سرکاری طور پر ازہر یونیورسٹی کے زیر اہتمام ۱۹۵۹ء میں منظر عام پر آئی ہے۔ اس کتاب کا دیباچہ مشہور علمی شخصیت ڈاکٹر محمد بہی جنرل ڈائریکٹر ثقافت اسلامیہ برائے ازہر یونیورسٹی نے تحریر کرتے ہوئے کتاب مذکور کو قاموس المشاکل یعنی علمی مشکلات کے حل کی ڈکشنری کا نام دیا ہے۔

کتاب مذکور کے صفحہ ۵۲ پر "رفع عیسیٰ" کے عنوان سے آپ نے وفات مسیح کا فتوےٰ قرآن کریم احادیث نبویہ اور اجماع کی روشنی میں تحریر کیا ہے اور بطور استشہاد کے استاذ محمد عبدہ مرحوم مفتی مصر اور شیخ رشید رضا مرحوم مفتی مصر اور شیخ مصطفےٰ مراغی الاستاذ الاکبر و شیخ الازہر کے اقوال نقل کئے ہیں۔ جناب شیخ رشید رضا نے تحریر کیا ہے۔ کہ حیات مسیح کے عقیدہ کی اشاعت دراصل عیسائیوں کی طرف سے ہوئی ہے چنانچہ آپ تحریر کرتے ہیں:۔

"وانما هى عقيدة
اكثر النصارىٰ وقد
حاولوا فى كل زمان
منذ ظهور الاسلام
بثها فى المسلمين"

یعنی حیات مسیح کا عقیدہ اکثر نصاریٰ کا ہے۔ ظہور اسلام سے ہی عیسائی ہمیشہ اس عقیدہ کی اشاعت مسلمانوں میں کرتے رہے ہیں (الفتاویٰ صفحہ ۴۷)

استاذ شلتوت نے اس سلسلہ میں اپنے فتوےٰ کا خلاصہ ان الفاظ میں اختتام پر تحریر کیا ہے

(۱) انه ليس فى القرآن الكريم ولا فى السنّة المطهرة مستند يصلح لتكوين عقيدة يطمئن اليها القلب بانّ عيسىٰ رفع بجسده الى السماء وانّه حيّ الى الآن فيها

(۲) ان كل ما تفيد الآيات الواردة فى هذا الشان هو وعد الله عيسىٰ بانّه متوفيه اجله ورافعه اليه وعاصمه من الذين كفروا وان هذا الوعد قد تحقق فلم يقتله اعداءه ولم يصلبوه ولكن وفّاه الله اجله ورفعه اليه۔" (الفتاوےٰ صفحہ ۵۸)

ترجمہ:۔ (۱) قرآن کریم اور سنت مطہرہ میں ہرگز کوئی ایسی سند نہیں ہے۔ جس سے یہ عقیدہ قرار دیا جاسکتا ہو اور دل بھی مطمئن ہوجاتا ہو کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام جسم سمیت آسمان پر اٹھائے گئے ہیں اور یہ کہ وہ اب تک زندہ ہیں۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق قرآنی آیات یہ بتا رہی ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے مسیح سے وعدہ فرمایا تھا کہ وہ انکو وفات دیگا۔ اور ان کا رفع کریگا۔ اور ان کو کافروں کے شر سے بچائیگا یہ وعدہ یقیناً پورا ہوچکا ہے۔ حضرت عیسےٰ کے دشمن نہ انہیں قتل کرسکے۔ اور نہ ہی صلیب پر مار سکے۔ البتہ اللہ تعالےٰ نے ان کی مدتِ حیات کو پورا کرکے انہیں وفات دی اور ان کا اپنی طرف رفع فرمایا"۔

(۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحدّی

مندرجہ بالا فتویٰ ۱۹۴۲ء میں قاہرہ کے ایک ہفتہ وار رسالہ میں شائع ہوا تھا۔ جس پر بہت شور و شغب ہوا تھا۔ اس فتویٰ کے متعلق مخالفین نے یہاں تک تحریر کیا کہ

بلاشبہ یہ فتوےٰ مصیبت عظیمہ اور اہم واقعہ ہے"

مگر استاذ شلتوت نے اس کا جواب یہ دیا

انا ابديت رأى ولا يضرّنى ان اوافق القاديانية او غيرهم"

"یعنی میں نے تو اپنی رائے کا اظہار کردیا ہے۔ مجھے قادیانی جماعت یا کسی اور کی تائید و موافقت ضرر نہیں پہنچا سکتی"۔

اب اس فتوےٰ کو بڑے اہتمام سے سرکاری طور پر شائع کردیا گیا ہے اس فتوےٰ کے تحریر کرنے کے بعد علامہ شلتوت "مناقشہ" کے عنوان سے ان تمام اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے۔ جو اس فتوےٰ کے سلسلہ میں کئے گئے ہیں۔ آپ نے حامیانِ حیاتِ مسیح کے متعلق یہاں تک لکھا ہے کہ

"یہ عقلی جمود ہے اور غیرت دینی کا ریانی دعویٰ ہے"۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق

احادیث کی روشنی میں

تقریر محترم سیّد زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بر موقعہ جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۶۰ء

زندگی ماقبل بعثت کے واقعات سے آپ کے مکارم اخلاق کی وہ شان ظاہر ہوئی جس کا تعلق اللہ تعالیٰ کی صفت قومیت کے ساتھ ہے۔ قیوم کے معنے ہیں خود زندہ اور قائم بالذات دوسروں کی ضرورتوں کا علم رکھنے والا۔ ان کی ضرورتوں کو مہیا کرنیوالا اور اس ذمہ واری کے ادا کرنے میں غفلت اور کوتاہی نہ کرنیوالا۔ بیدار اور علیم حاکم جو تخت حکومت سے متعلق فرائض کی انجام دہی پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہو۔ صفت قومیت کے یہ وہ معنی ہیں جو قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں فرماتا ہے:۔

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ۚ لا تاخذہ سنۃ ولا نوم ۚ لہ ما فی السموات وما فی الارض ۗ من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ ۚ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء ۚ وسع کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم۔

(البقرہ: ۲۵۵)

یہ آیات آیۃ الکرسی کے نام سے مشہور ہیں اور اکثر مسلمان اس کے نام سے واقف ہیں اس میں صفت قومیت کے معنے واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں لفظ قیوم اللہ تعالیٰ کی صفت ہے جو قیام سے مشتق ہے جس کے معنے ہیں قام کھڑا ہوا اور قام بہ کے معنے ہوتے ہیں اسے سہارا دے کر کھڑا کیا قام علیہ اس کی حفاظت کی اور اس کی ضرورتیں پوری کیں اسی لفظ قیام سے لفظ قوام صیغہ مبالغہ ہے جو انسان کے لئے بطور وصف استعمال ہوتا ہے اور اس کے بھی وہی معنے ہیں جو قیوم کے ہیں صرف اس فرق کے ساتھ کہ قیوم کی صفت ذاتی و مستقل ہے اور قوام کی صفت ذاتی و مستقل نہیں اور یہ وصف انسان کے لئے مخصوص ہے قوام کے معنے بھی اپنی ذات سے قائم۔ دوسروں کو قائم رکھنے والا۔ فرد فرد کی پرورش کرنے والا۔ نگران اور اعتدال کی حالت قائم رکھنے والا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

کونوا قوامین بالقسط شھداء للہ ولو علی انفسکم (نساء)

عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو خواہ اپنے نفسوں کے خلاف ہی دونو لفظ قیوم اور قوام کے معنوں میں سہارا، حاجت برآری۔ نگرانی اور حد اعتدال پر رہنے اور رکھنے کا مفہوم دیا جاتا ہے۔ نگرانی کے مفہوم میں فرماتا ہے

افمن ھو قائم علی کل نفس بما کسبت (الرعد: ۳۴)

کیا وہ ذات جو ہر نفس کے اعمال کی نگران ہے ان سے نہیں پوچھے گا؟ قوام کے ساتوں معانی قرآن مجید میں وارد ہوئے ہیں اور یہ وصف مظہر ہے صفت قومیت کا۔

آیت الکرسی میں صفت قومیت سے متعلق علم و قدرت کی وسعت کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ جن کے بغیر نظام عالم قائم نہیں رہ سکتا علم و قدرت دو اہم رکن ہیں صفت قیومیت کے اور باقی پانچ وصف بطور لوازم ہیں یعنی مخلوق کی پرورش۔ حاجت برآری۔ نگرانی و حفاظت۔ قیام توازن اور تدبیر مملکت۔

الفاظ لا تاخذہ سنۃ ولا نوم سے نیند اور اونگھ کی جو نفی کی گئی ہے۔ اس سے غافل انسان کو تنبیہہ کرنا مقصود ہے جو اپنی ذمہ واری میں غفلت کرتا ہے۔ غزوۂ احزاب، غزوۂ تبوک، و غزوۂ یرموک سے متعلق اگر غفلت برتی جاتی تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ صحابہ کرامؓ کو کیا پیش آتا۔

آپؐ کی اہلی زندگی کے بارے میں حضرت خدیجہؓ کی ایک شہادت پیش کی جا چکی ہے جس کا تعلق نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس زندگی سے ہے جو ماقبل بعثت تھی۔ آپ کی رفیقۂ حیات نے جو اوصاف آپؐ کے بیان فرمائے ہیں اُن کا تعلق باری تعالیٰ کی صفت قیومیت سے ہے۔ قیوم کے معنے ہیں زندہ قائم بالذات علیم و قدیر۔ مخلوق کا سہارا۔ اس کا حاجت برآر اور محافظ و نگران، مدبر سلطنت مخلوقات کے درمیان صورت اعتدال و توازن قائم رکھنے والا یہ سات معانی ہیں۔ قیوم کے اور آپ کی رفیقۂ حیات کے الفاظ ذیل میں صفت قیومیت کے ساتوں مفہوم پائے جاتے ہیں کلا واللہ ما یخزیک اللہ ابداً انک لتصل الرحم وتحمل الکل وتکسب المعدوم وتقری الضیف وتعین علی نوائب الحق۔ صفت قوام سے متصف انسان اپنے جسم و روح میں صحت مند ہوتا ہے جیسے اپنے آپ کو سہارا دیتا ہے دوسروں کا بھی سہارا ہوتا ہے بیچارگاں کا چارہ ساز عاجزوں کا دستگیر۔ حاجتمندوں کا حاجت روا تہی دستوں کے لئے مہیا کرنے والا۔ اپنوں اور غیروں کی ضرورتوں کا علم رکھنے والا۔ اور ان کی حاجت برآری پر قادر خطرات کی گھڑی میں اُن کا محافظ اور زیر تربیت افراد کا مربی یہی اوصاف قوام کے ہیں جو صفت قیومیت کا مظہر ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہی اوصاف حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے شمار کئے ہیں۔

اس رفیقۂ حیات کی شہادت سے متعلق ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگرچہ ان کے بیان سے یہ تو معلوم ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے اخلاق کے لحاظ سے شانِ قیومیت کے مظہر ہیں لیکن بایں ہمہ کسی شریف النفس انسان کا ان اوصاف سے متصف ہونا کوئی غیر معمولی امر نہیں جبکہ ایک بی بی ہو اور دو ایک صغیر سن بچے اور چند یتیم زیر تربیت ہوں اور کسب معاش کے وسائل بھی موجود ہوں روزانہ ضروریات کی بہم رسانی اور گھر کے افراد کی تربیت و نگرانی کوئی مشکل امر نہیں خصوصاً کسی سے پرخاش و مخالفت بھی نہ ہو حالات معمول پر ہوں۔ دعویٰ نبوت اور اعلان توحید سے قبل سبھی آپؐ سے محبت کرتے تھے۔ عزت و احترام سے پیش آتے۔ خاندانی وجاہت آپ کو حاصل تھی۔ ذرائع معاش بھی موجود تھے۔ ایسی حالت میں ایک بی بی کے ساتھ گزارہ گھر کے دو ایک بچوں اور چند یتامیٰ کی پرورش کوئی بڑی بات نہیں نیک خصلت، گرویدۂ اخلاق محبت کرنے والی رفیقۂ حیات کے ساتھ آخر وقت مرتے دم تک وفاداری شرافتِ نفس کا طبعی تقاضا ہے اور عام طور پر شریف انسان میں یہ اوصافِ حمیدہ پائے جاتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ ان اوصاف کا پایا جانا کوئی اچنبھی بات نہیں لیکن اچنبھی بات جس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ ستودہ صفات ممتاز اور نمایاں ہے کہ مخالف حالات میں مذکورہ بالا اوصاف کم ہونے کے بجائے غیر معمولی صورت میں اس انداز میں چمکے کہ ان میں صفت قیومیت کی شانِ الٰہی خارق عادت کے طور پر نمودار ہوئی۔

تقریر کا یہ حصۂ مضمون آپؐ کی اس اہلی زندگی سے متعلق ہے جس کی ابتداء ہجرت سے ایک دو سال قبل ہوئی۔ اور ہجرت کے بعد دس سال کے طویل اور کٹھن کشمکش کے زمانہ پر ممتد ہے۔ اس عرصہ میں آپ کے مکارم اخلاق جس شان سے ظاہر ہوئے اور جیسا کہ حدیث میں وارد ہوئے ہیں۔ واقعات کے مطابق مجھے بیان کرنا ہے۔

اس زمانۂ ہجرت میں جو طرح طرح کی مشکلات کا زمانہ تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر میں ایک سے زیادہ بیبیاں آئیں اور یہ تعداد ۹ تک پہنچ گئی اور اس تعداد سے امور خانہ داری کے بارے میں آپ کی ذمہ داری نو گنا بڑھ گئی اور اگر اس عرصہ سے متعلق خوراک کی قلت، دیگر ضروریاتِ زندگی کے فقدان اور آپکی گوناگوں مشاغل کا جائزہ لیا جائے تو آپکی ذمہ داری کئی گنا بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور مدینہ کے منافقین کی سازشوں۔ مکہ والے دشمنوں اور قبائلی یورشوں اور مظلوم فاقہ زدہ مہاجرین کیلئے

اسلام کا بہترین نمونہ

احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا بہترین نمونہ انصار احباب کا نصب العین ہے۔ اسی میں جہاں ایک طرف وہ اللہ تعالیٰ کے انعامات و برکات کو جذب کر سکتے ہیں اور اپنے عرفان میں بلند مدارج حاصل کر سکتے ہیں۔ تو دوسری طرف نوجوانوں اور نئی پود کے لئے مشعل راہ بن سکتے ہیں اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں موثر خدمات سرانجام دے سکتے ہیں۔ وباللہ التوفیق

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

آپ کے ہم و غم کا تصور کیا جائے تو آپ کی ذمہ داریوں اور تفکرات کا اندازہ کرنا غیر ممکن ہے۔

گھر میں ایک دو بیویاں ہوں تو مستقیم الاحوال انسان کو بھی پریشان کر دیتی ہیں چہ جائیکہ متعدد بیویاں گھر میں ہوں اُن کے بال بچوں رشتہ داروں کی آمد و رفت اور صلۂ رحمی کی ذمہ داریوں اور اُن سے تعلقات کی دستوار یوں کا سوال معمولی سوال نہیں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دو تین نہیں بلکہ زیادہ بیبیاں تھیں اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ آپ جیسے مشغول الاوقات اور مشکلات سے گھرے ہوئے انسان نے یہ کیا کیا کہ یکے بعد دیگرے نکاح کرتے چلے گئے اور پھر شدید اقتصادی اور سیاسی بحران کے زمانہ میں آپ کس طرح اپنی ذمہ داریوں سے نپٹے۔ یورپ کا معترض پہلے سوال کا جواب آسانی سے یہ دیتا ہے کہ تعدد ازدواج کی رغبت شہوت جنسی کی افراط پر دلالت کرتی ہے۔ شہوتِ نفس کی تسکین کے سوا اُسے کچھ نظر نہیں آتا اور یہ معترض آپ کی ازدواجی زندگی سے یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ آپ نعوذ باللہ (over Sexed) یعنی صنفی میلان آپ میں ضرورت سے زیادہ تھا۔

اگر محض تعداد کے معیار پر کسی شخص کے صنفی میلان کا اندازہ کرنا جائز ہو تو پھر انبیائے بنی اسرائیل کا وہ کیا نام رکھے گا۔ جنہوں نے صرف دو بیویوں پر اکتفا نہ کرکے درجنوں بلکہ سینکڑوں تک نوبت پہنچا دی۔ محض تعداد پر نظر رکھ کر اور حالات و واقعات کو نظر انداز کرتے ہوئے کسی کی ازدواجی زندگی پر اس قسم کی رائے زنی اپنی رسوائی کے نقارے پر اپنے ہاتھ سے ضرب لگانا ہے۔ مثلاً یہ امر واقعہ ہے جسے تمام مستشرقین تسلیم کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کرنے سے قبل عالم شباب کی زندگی بسر کی۔ آپ کی عمر نکاح کے وقت پچیس سال تھی۔ آپ نے اس زندگی میں اپنی قوم سے امین و صدوق کا لقب پایا اور دعویٰ نبوت کے بعد بھی باوجود شدت مخالفت کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی سے متعلق آپ کے ہمعصر مخالفوں کو اس قسم کے اعتراض کی جرأت نہیں ہو سکی۔ پھر یہ واقعہ بھی مستشرقین کو تسلیم ہے کہ آپ نے پچیس سال کی عمر میں ایک چالیس سالہ بیوہ سے شادی کی اور اس نیک سیرت بی بی کے ساتھ کم و بیش پچیس سال تک نہایت حسن سلوک کے ساتھ زندگی بسر کی۔ اس بی بی کے بطن سے اولاد بھی ہوئی اور اس عرصہ دراز میں آپ نے کوئی دوسری شادی نہیں کی۔ [illegible] Sexed) انسان کی حالت یہی ہوا کرتی ہے کہ عالم شباب میں جس کا یہ عالم ہو اور جب شادی کرتا ہے تو ایک چالیس سالہ بیوہ خاتون سے اور اپنی جوانی اور ادھیڑ عمر صرف ایک اور عمر رسیدہ خاتون کے ساتھ حسن سلوک سے بسر کرے! (باقی)

وفاتِ مسیح کا فتوےٰ

(بقیہ صفحہ ۳)

یہ کتاب "الفتاویٰ" خاکسار کے پاس موجود ہے اور پھر استاد شلتوت کے اپنے دستخطوں سے ہے۔ کہا جاتا تھا کہ اس امر کا کیا ثبوت ہے کہ یہ فتویٰ وفاتِ مسیح شیخ الازہر کا ہے؟ مگر اب باقاعدہ اس کتاب کی صورت میں اس کا ثبوت موجود ہے۔ یہ ہے حضرت احمد القادیانی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان کامیابی! آپ نے بڑی تحدی سے تحریر فرمایا تھا کہ:-

"یاد رکھو! کہ کوئی آسمان سے نہیں اُترے گا۔ ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے عیسےٰ بن مریم کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسےٰ بن مریم کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اُترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا اُن کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گذر گیا۔ اور دنیا دوسرے رنگ میں آ گئی۔ مگر مریم کا بیٹا عیسےٰ اب تک آسمان سے نہ اُترا۔ تب دانشمند یک دفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے۔"

(تذکرۃ الشہادتین)

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

(شیخ نور احمد منیر)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

محترم ڈاکٹر حاجی خانصاحب مرحوم

(از مکرم رفیع الزمان خانصاحب۔ کراچی)

ڈاکٹر صاحب مرحوم اور آپ کے برادر بزرگوار خان عبد الرزاق خانصاحب مرحوم جماعت کراچی کے ابتدائی بزرگوں میں سے تھے۔ آپ کا مکان واقع سولجر بازار احمدیان کراچی کا مرکز تھا۔ اس وقت کراچی میں احمدیوں کی کوئی مسجد تھی نہ ہال۔ نہ درسگاہ تھی۔ نہ مہمانخانہ اور نہ ہی کسی احمدی کا اپنا مستقل گھر تھا۔ اس وقت صرف آپ کا آبائی مکان ہی تھا جو بیک وقت مکان بھی تھا۔ انجمن بھی۔ لیکچر ہال بھی۔ مسجد بھی مہمان خانہ بھی تھا اور درسگاہ بھی۔ الغرض آپ کا مکان مرکز دماغِ احمدیت تھا۔ یہیں نماز باجماعت ہوا کرتی تھی اور یہیں درس و تدریس۔ یہیں سب میٹنگز اور جلسے ہوا کرتے تھے اور اپنے گھر کا سا آرام پاتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی عہد خلافت سے پہلے حج بیت اللہ کو جاتے ہوئے یہیں قیام فرمایا تھا۔ اور جماعت احمدیہ کراچی کا پہلا مشہور جلسہ ۱۹۲۴ء بھی جو خان عبد الرزاق خانصاحب مرحوم کے زمانہ صدارت میں منعقد ہوا تھا اور جس میں شرکت کے لئے مولانا جلال الدین صاحب شمس اور میر قاسم علی صاحب مرحوم دار الامان قادیان سے بھیجے گئے تھے اور وہ آپ ہی کے مکان پر ٹھہرے تھے۔ شروع ۱۹۲۴ء میں محلہ دار الفضل قادیان کے ایک مشہور بزرگ حافظ ابراہیم صاحب رضی اللہ عنہ مرحوم نے بھی یہیں رہ کر متواتر کئی ماہ درس قرآن جاری رکھا تھا جس کے نتیجے میں یہ عاجز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوا تھا۔ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی بھی ۱۹۲۶ء میں مبلغ ہو کر کراچی آئے تو یہیں رہا کرتے تھے۔

ڈاکٹر صاحب ایک معزز افغان خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ آپ کے والد احمد خانصاحب مرحوم کو گورنمنٹ کی اعلیٰ خدمات کے صلے میں خانصاحب کا خطاب ملا تھا۔

ڈاکٹر صاحب بڑے ملنسار اور خوش اخلاق بزرگ تھے۔ نماز، روزے اور تلاوت قرآن پاک کے اشد پابند تھے اور تبلیغ کے دل سے شیدائی۔ ملازمت کے ایام میں بھی جہاں رہے آنویری مربی کے فرائض ادا کرتے رہے۔ آپ کے ذریعہ کئی دوست سلسلے میں داخل ہوئے۔ چنانچہ ڈاکٹر عبد العزیز صاحب اخوند سندھی نے بھی آپ ہی کی تبلیغ اور نمونے سے متأثر ہو کر بیعت کی۔ کراچی میں ایک دوست ابراہیم میمن صاحب بھی آپ کے ذریعہ سلسلہ میں داخل ہوئے۔

ڈاکٹر صاحب موصی تھے اور چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اپنی پرائیویٹ آمدنی کا پورا پورا حساب دے کے حصۂ وصیت ادا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ کے چندوں کی وجہ سے جماعت کراچی کے بجٹ کی وصولی اکثر سو فیصدی سے زائد رہا کرتی تھی۔

آپ اپنی ڈسپنسری میں بھی بڑی خوش الحانی سے قرآنی آیات پڑھا کرتے تھے جن سے سننے والے پر خاص اثر ہوتا تھا۔ آپ جماعت کراچی کے صدر اور امیر رہے۔ نیز جماعت ہائے احمدیہ سندھ کے امیر بھی رہے۔ غرضیکہ آپ جماعت کراچی کے ایک قابل فخر بزرگ ہستی تھے۔

آپ عرصہ تک دل کے عارضے میں مبتلا رہ کر ۲۴ فروری ۱۹۵۷ء کو علی الصبح فوت ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے اپنی یادگار ایک بیوہ۔ چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور ان سب کو ڈاکٹر صاحب مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی سعادت عطا فرمائے جس کے نتیجہ میں ڈاکٹر صاحب کی روح اعلیٰ علیین میں مسرور ہو اور ہماری [illegible]

پورے اموال پر زکوٰۃ ادا کی جائے

عَنْ بَشِیْرِ بْنِ الْخَصَاصِیَّةِ قَالَ قُلْنَا اِنَّ اَھْلَ الصَّدَقَةِ یَعْتَدُوْنَ عَلَیْنَا اَفَنَکْتُمُ مِنْ اَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا یَعْتَدُوْنَ قَالَ لَا۔ (مشکوٰۃ)

یعنی بشیر بن خصاصیہ نے بیان کیا۔ کہا ہم نے رسول خدا (صلے اللہ علیہ وسلم) سے کہا کہ زکوٰۃ لینے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں۔ تو کیا ہم اپنے مالوں میں سے اسی قدر چھپا لیا کریں جو قدر کہ زیادتی کرتے ہیں؟ فرمایا ہرگز نہیں (یعنی مال چھپایا نہ کرو)

گویا زکوٰۃ سے بچنے کے لئے اموال کو چھپانا اس سے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ پس جن لوگوں کو اللہ تعالےٰ نے اموال میں کشائش بخشی ہے وہ اپنے اموال کا پورا جائزہ لے کر پوری زکوٰۃ ادا کیا کریں۔ زکوٰۃ باقی اموال کو پاکیزہ کرتی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے خُذْ مِنْ اَمْوَالِھِمْ صَدَقَةً تُطَھِّرُھُمْ وَتُزَکِّیْھِمْ یعنی ان کے اموال میں سے زکوٰۃ لیا کر تاکہ اس کے ذریعہ ان کو پاک کرے اور ان کی ترقی کے سامان مہیا کرے۔ (نظارت المال)

درخواست دعا

خاکسار نے اپنی دائیں ٹانگ پر بون سیٹ کا جو اپریشن کرایا تھا پلستر اتار دیا گیا ہے۔ اور ایکسرے کیا گیا ہے۔ اب غالباً بجلی کے ذریعہ مزید علاج ہوگا۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عاجز کو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

(عبد الکریم خان شاہد دکانہ گولھی) عفا اللہ عنہ

نقد ادائیگی چندہ وقف جدید سال چہارم

مندرجہ ذیل مخلصین نے اپنے چندے ادا کر دیئے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء
(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

فضل محمد صاحب حسن باڈہ لاڑکانہ　۳۰ - ۰ - ۰
محکم دین صاحب 〃　۷ - ۵۰
نعمت اللہ صاحب 〃　۷ - ۵۰
رشید احمد صاحب 〃　۱۰ - ۰
محمد صدیق صاحب 〃　۶ - ۰
بشیر احمد صاحب 〃　۶ - ۰
محبوب خان صاحب 〃　۵ - ۰
محمد یوسف صاحب 〃　۶ - ۲۵
اللہ رکھا صاحب 〃　۶ - ۲۵
دل محمد پنجابی 〃　۴ - ۰
لفٹیننٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب سیکرٹری اپڑ ربوہ　۶ - ۰
سردار النساء بیگم صاحبہ مرحومہ
دارالصدر شرقی ربوہ　۲۵
چوہدری ناظم علی صاحب چک ۶۰ R-B
گھیم سنگھو والا لائلپور　۶ - ۳۷
خان لیل صاحب والدہ 〃 〃　۶ - ۳۷
چوہدری بشیر علی صاحب 〃　۶ - ۳۷
محمد حمزہ امیر علی صاحب معلم مشرقی پاکستان　۱۲ - ۰
ماسٹر عبداللہ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ　۶ - ۲۵
چوہدری فتح محمد صاحب سرگودھا چک ۳۵　۲۰ - ۰
زینب بی بی صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب 〃　۷ - ۰
محمد شریف ولد نبی بخش صاحب 〃　۶ - ۰
احسان اللہ صاحب احمد آباد اسٹیٹ (بلا تفصیل)　۲۱۸ - ۷۵
ڈاکٹر گوہر دین صاحب کرنل فتح خان کامل پور　۶ - ۰
محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ 〃　۱۲ - ۰
سلطان علی صاحب اڈہ ڈھنی محراب پور
نواب شاہ (بلا تفصیل)　۱۴ - ۰
عبدالحی صاحب بستی مندرانی
ڈیرہ غازیخان (بلا تفصیل)　۱۳ - ۰
چوہدری نذیر احمد صاحب ایس ڈی او جنوبی 〃　۱۸ - ۰
شیخ محمد اقبال صاحب ایڈووکیٹ دیال پور　۶ - ۰
میاں غلام احمد صاحب کشمیری چک ۹۹ شمالی سرگودھا　۶ - ۰
میاں محمد عالم صاحب اکال گڑھ گوجرانوالہ　۷ - ۱۹
ڈاکٹر محمد اسلم صاحب 〃　۶ - ۲۵
آمنہ بیگم صاحبہ 〃　۵ - ۷۵
نور الٰہی صاحب لطیف نگر سندھ　۶ - ۰
منشی سلطان احمد صاحب 〃　۶ - ۰
محمد عالم صاحب بنگالی نصرت آباد سندھ　۶ - ۰
مرزا حاکم بیگ صاحب ناند آباد　۶ - ۲۵
رفیع الزمان صاحب حلقہ جنوبی کراچی　۶ - ۳۷
قاضی محبوب عالم صاحب رام سوامی کراچی　۶ - ۶
ملک ظہور احمد صاحب 〃　۶ - ۲۵
عبدالرحیم صاحب مدیوش رحمانی
مارٹن روڈ کراچی　۹ - ۰
محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ 〃　۹ - ۰

عبدالرشید صاحب شیدا مارٹن روڈ کراچی　۶ - ۰
محمد حسین صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی 〃　۶ - ۱۹
چوہدری محمود احمد صاحب مختار 〃　۵ - ۰
اشفاق احمد صاحب ماڑی پور 〃　۷ - ۰
ماسٹر ظہور الدین صاحب 〃　۷ - ۵۰
عادل ایاز صاحب 〃　۵ - ۰
چوہدری محمد مدد علی صاحب شرقی 〃　۸ - ۰
محمد یعقوب صاحب تیس میانی لانڈھی 〃　۷ - ۰
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب رانجھا لارنس روڈ 〃　۳۵ - ۰
خواجہ حامد حسین صاحب صدر کراچی　۱۰ - ۰
ایس ایم شریف صاحب قصوری لی مارکیٹ 〃　۶ - ۰
عبدالکریم صاحب پہلوان کراچی　۱۰ - ۰
چوہدری فضل الرحمٰن مال روڈ لاہور　۵ - ۰
بابو انشاء اللہ خان صاحب سیمنٹ بلڈنگ 〃　۷ - ۰
محترمہ ظہور اقبال صاحبہ اہلیہ 〃 〃　۶ - ۵۰
ماشاء اللہ خان صاحب پسر 〃　۶ - ۰
علی محمد صاحب ہوزری　۱۸ - ۵۶
شیخ عباد الرحمٰن صاحب بیڈن روڈ 〃　۶ - ۷۵
منجانب منشی حبیب الرحمٰن صاحب
والد مرحوم لاہور　۶ - ۷۵
امۃ الحق صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب 〃　۶ - ۷۵
منجانب عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم ابن 〃　۲۵ - ۵۰
راجہ فخر الدین صاحب سکھر　۵ - ۰
بچگان مرزا احمد بیگ صاحب منٹگمری　۶ - ۰
محترمہ امۃ الحق صاحبہ 〃　۶ - ۰
اہلیہ صاحبہ ملک محمد خورشید صاحب 〃　۶ - ۰
عبدالرحیم صاحب راکھوڑ نوشہرہ　۶ - ۰
اہلیہ صاحبہ مرزا غلام حید صاحب 〃　۲ - ۰
عبدالحفیظ صاحب 〃　۶ - ۰
صوبیدار نواب الدین صاحب راولپنڈی　۱۲ - ۰
ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب 〃　۱۰ - ۰
میاں محمد عالم صاحب 〃　۶ - ۰
شیخ عظیم الرحمٰن صاحب ربوہ　۶ - ۱۲
محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃　۶ - ۱۲
میجر شمیم احمد صاحب حیدرآباد　۳۰ - ۰
سید صادق علی شاہ صاحب - ربوہ　۶ - ۰

یہ عینک کس کی ہے

چند روز ہوئے ایک عینک مجھے مسجد مبارک میں دی گئی کہ گری ہوئی ملی ہے۔ کئی دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے لیکن ابھی تک کسی صاحب نے وصول نہیں کی۔ جس دوست کی یہ عینک ہو وہ درس کے بعد مسجد مبارک میں تشریف لا کر وصول فرمائیں۔

(قاضی عزیز احمد انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ)

قابل توجہ انصار اللہ

حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا دورِ خلافت بے شمار سماوی برکات کا حامل ہے اسلام کی ترقی کے جو الٰہی وعدے اس زمانہ اور اس عظیم شخصیت سے وابستہ ہیں ان کے پیش نظر انصار اللہ احباب کو رمضان کے مبارک ایام میں پیش از پیش روحانی سرگرمی سے کام لینا ہے آپ میں سے ہر ایک اپنے ماحول میں اور اپنے خاندان میں اپنے مقام کے لحاظ سے اصلاح و ارشاد کا سرچشمہ ہے۔ آپکے قول و فعل اور نمونہ سے آپ کے کم عمر متعلقین متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے پس وقت ہے کہ تربیت و اصلاح کے وسیع میدان میں گامزن ہوتے ہوئے ایک طرف ہم اپنی سب کمزوریوں کو دور کریں اسی طرح جس طرح صحابہؓ نے شراب کی ممانعت ہونے پر تعمیل کی۔ اور دوسری طرف روحانی ترقیات و سماوی برکات کے جاذب بنیں، تا ایسا نہ ہو کہ ہماری کوئی خامی ہماری انفرادی یا جماعتی ترقیات میں روک ہو۔ بلکہ ہماری ناچیز مساعی اور دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور ایسی شرف قبولیت پائیں کہ وہ اپنے فضل و رحم سے مصلح موعود ایدہ کے زمانہ میں ہر خاص و عام کو اصلاح کی نعمت سے مالا مال کر دے۔ اور نئی زمین اور نیا آسمان پیدا ہو اور اسلام و احمدیت کی ترقی کے سب خدائی وعدے جلد تر ہماری آنکھوں کے سامنے پورے ہوں۔ اللّٰھم انصر من نصر دین محمدؐ واجعلنا منھم

وعدہ جات وقف جدید

جن جماعتوں کے وعدہ جات اب تک موصول نہیں ہوئے ان کو دفتر کی طرف سے چٹھیاں بھجوائی جا رہی ہیں۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں وہ پوری کوشش کر کے فہرست وعدہ جات جلد بھجوائیں۔ اور احباب کو اچھی طرح سے سمجھا دیں کہ وہ اپنے وعدوں میں اپنے بیوی بچوں اور بزرگوں کو بھی شامل فرماویں اور وعدہ جات گزشتہ سالوں سے اضافہ کے ساتھ فرماویں نیز جو رقم بھی نقد وصول ہو چکی ہے وہ تفصیل کے ساتھ بھجوا دیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

اعلان دار القضا

مکرم شیخ محمود احمد صاحب مرحوم ولد مکرم شیخ حبیب اللہ صاحب حلقہ سول لائن سابق لاہور کے ورثاء (مکرم شیخ حبیب اللہ صاحب والد، محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ والدہ، مکرم شیخ ہدایت اللہ صاحب برادر، محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ ہمشیرہ) نے درخواست دی ہے کہ مرحوم کی امانتی رقم جو کھاتہ $\frac{۱۶۷}{۲۷-۱۷-۰}$ میں صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس تعدادی ۱۰۵/- روپے موجود ہے وہ مرحوم کی والدہ محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کے نام منتقل کر دی جائے اور یہ کہ مذکورہ بالا چاروں ورثاء کے علاوہ مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ پس اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ اس کے بعد کسی کا کوئی عذر نہیں سنا جاوے گا۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

داخلہ ویلیج ایڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پشاور

عرصہ ٹریننگ ایک سال۔ وظیفہ ۶۰/- ماہوار تقرری پر تنخواہ ۷۵-۵-۱۵۰

تحریری امتحان صدر ضلع میں انٹرویو ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں

شرائط: میٹرک۔ عمر ۱/۴/۶۲ کو ۲۰ تا ۳۰۔ سکونت اضلاع ہزارہ۔ کیمل پور۔ پشاور۔ کوہاٹ و ڈیرہ اسماعیل خان نیز دیاستہائے سوات اور ... ایجنسیز

فارم درخواست قیمتی ۲۵ پیسے دفتر پرنسپل سے حاصل ہو۔ مکمل درخواست بمع مصدقہ نقل سند ۱۰/۳/۶۲ تک بنام پرنسپل (پ۔ٹ ۲/۲۷/۶۲) (ناظر تعلیم)

ٹرینڈ معلمہ کی ضرورت

چک ۹۸ جنوبی بھاگٹانوالہ تحصیل و ضلع سرگودھا میں ایک ٹرینڈ معلمہ کی ضرورت ہے قابلیت: BA - BT یا F.A - CT تنخواہ گورنمنٹ گریڈ کے مطابق دی جاویگی اور رہائش کا انتظام بھی کیا جاوے گا۔

خواہشمند خواتین فضل الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۸ جنوبی بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا سے خط و کتابت فرمائیں۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

دیہات کے لوگوں کو روپیہ بچانے کی ترغیب دی جائے گی

"زرعی ترقیاتی بنک گھریلو صنعتوں کے لئے بھی قرض دے گا" ممتاز مرزا!

کراچی یکم مارچ۔ زرعی ترقیاتی بنک کے چیئرمین مسٹر ممتاز مرزا نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ زرعی بنک ایسی تدبیر اختیار کر رہا ہے جن کے تحت دیہات میں قرضے جاری کرنے کے لیے سیونگ بنک کے حساب کا نیا طریقہ رائج کیا جائے گا

زرعی ترقیاتی بنک نے انیس فروری کو زرعی بنک اور زرعی ترقیاتی مالی کارپوریشن کے ادغام پر کام شروع کیا تھا۔ ادغام قرضے تحقیقاتی کمشن کی سفارش پر کیا گیا ہے نئے بنک کے قیام کے ساتھ ہی مشرقی اور مغربی پاکستان میں زراعت کی ترقی کے لئے مربوط کوششیں شروع کی جائیں گی۔ مسٹر مرزا نے کہا میں اس امکان پر غور کر رہا ہوں کہ امریکہ اور تھائی لینڈ کی طرح پاکستان میں بھی کاشتکاروں کو روپیہ بچانے کی طرف راغب کیا جائے ان ملکوں میں اگر کوئی کاشتکار ایک سو ڈالر کا قرض مانگتا ہے تو اس قرضے میں سے دس ڈالر اس کے نام سیونگ بنک کے حساب میں جمع کر لئے جاتے ہیں جتنے عرصہ میں کاشتکار قرضہ کی ساری رقم واپس کرتا ہے وہ کچھ رقم بھی بچا لیتا ہے لاکھوں افراد کے اس طریقے کو اختیار کرنے کی وجہ سے بہت بڑی رقوم بچالی جاتی ہیں اس سلسلے میں ایک اور قدم کے تحت قرضے کے بانڈز جاری کئے جائیں گے یہ بانڈز جائداد کو رہن رکھ کر جاری کئے جائیں گے اور دوسرے بنکوں میں بھنائے جا سکیں گے کمرشل بنکوں سے کہا جائے گا کہ وہ ان بانڈز کی بنیاد پر رقوم جاری کریں اس نظام پر فرانس میں کامیابی سے تجربہ کیا جا چکا ہے جلد ہی حکام اس سوال پر کمرشل بنکوں سے بات چیت کریں گے۔

مسٹر مرزا نے کہا حکومت نے زرعی ترقیاتی بنک کو گھریلو صنعتوں کی مدد کرنے کا بھی اختیار دیا ہے سات مارچ کو میں چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن کے سربراہ میجر جنرل شاہد حامد سے ملاقات کر کے اس سوال پر تبادلہ خیال کروں گا۔ مسٹر مرزا نے کہا قرضے جاری کرنے کا طریق کار سہل بنا دیا گیا ہے اس سے پہلے ضمانت پر پانچ سو روپے فی کس کا [illegible] قرض جاری کیا جاتا تھا لیکن اب اس قرضے کی حد بڑھا کر ایک ہزار روپے کر دی گئی ہے ضمانت کے لئے بنیادی جمہوریتوں کے چیئرمینوں کو کافی سمجھا جائے گا اگر کوئی کاشتکار قرضہ حاصل کرنا چاہے گا تو اس کے لئے زمین کو رہن رکھنا ضروری نہیں ہوگا۔ بڑی رقوم کے لئے قرضہ زیادہ سے زیادہ نوے دن میں جاری کیا جا سکے گا چھوٹے چھوٹے قرضے ۳۰ دن یا اس سے کم مدت میں جاری کر دیئے جائیں گے ایک ہزار روپے سے زائد قرضوں کے حصول کے لئے فصلیں یا زمینیں رہن رکھی جا سکیں گی۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

یکم اگست ۱۹۶۱ء سے ۳۰ جون ۱۹۶۲ء تک کے عرصہ میں پاٹھیال کوہ کی سے بیلاسٹ اور پچنگ سٹون (Ballast & pitching stone) کی فراہمی کے لئے نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈیول (۱۹۵۴ء) پر مبنی سر بمہر ٹنڈرز ۲۸ مارچ ۱۹۶۱ء کے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔ یہ فارم پانچ روپے نقد ادا کر کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فارموں کی قیمت بعد میں واپس نہیں کی جائے گی۔

ٹنڈرز اسی روز شیڈیول وقت سے پندرہ منٹ بعد برسر عام کھولے جائیں گے۔ کوہ کی کا سامان جتنی مقدار میں فراہم کرنا ہوگا وہ درج ذیل ہے:

میٹریل کی مقدار	زرِ ضمانت
۲" سٹون بیلاسٹ	۷,۰۰,۰۰۰ مکعب فٹ (سات لاکھ)
۱½" سٹون بیلاسٹ	۱۰,۰۰,۰۰۰ مکعب فٹ (دس لاکھ)
۱" سٹون بیلاسٹ	۵۰,۰۰۰ مکعب فٹ (پچاس ہزار)
پچنگ سٹون	۲,۰۰,۰۰۰ مکعب فٹ (دو لاکھ)
½" تا ¾" انچ بیلاسٹ	۵۰,۰۰۰ مکعب فٹ (پچاس ہزار)

ٹنڈر کے کاغذات مشتمل بر ٹنڈر فارم، منظور کا شیڈول، ٹھیکے کی خاص شرائط (ڈبلیو ٹی ایس اے اینڈ بی) اور ہدایات برائے ٹنڈر دستخطی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ان شرائط پر مقررہ جگہوں پر ٹھیکیدار کو دستخط کرنے ہوں گے۔ اور اس امر کی علامت کے طور پر کہ اسے یہ شرائط منظور ہیں انہیں ٹنڈر کے ہمراہ داخل کرنا ہوگا۔

زرِ ضمانت حسب معمول ٹنڈر فارم خریدنے سے قبل ڈویژنل کیشیئر پی ڈبلیو آر راولپنڈی کے پاس جمع کرانا ہوگا۔

ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ اور اسے اختیار ہوگا کہ کسی ٹنڈر کو پورا منظور کرے یا اس کے کسی ایک حصہ کی منظوری دے۔

تمام ٹھیکیدار جن کے نام ٹھیکیداروں کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیے کہ وہ ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ سے قبل اپنے نام رجسٹر کرائیں۔

ٹنڈرز صرف وہی ٹھیکیدار داخل کریں جو کوہ کی کے کام کا سابقہ تجربہ رکھتے ہوں۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر راولپنڈی)

اعلانات نکاح

(۱) عزیزم مبارک احمد شاہ ولد علی محمد شاہ صاحب ساکن مانانوالہ تحصیل شیخوپورہ کا نکاح مسماۃ امۃ القیوم صاحبہ بنت سید نور احمد شاہ صاحب ساکن ننکانہ صاحب کے ہمراہ بعوض مبلغ ایکہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی محمد اظہر صاحب مربی ضلع شیخوپورہ نے مسجد احمدیہ ننکانہ صاحب میں مورخہ ۲۴/۲/۶۱ کو پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے

(ماسٹر غلام محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

(۲) میرے لڑکے عزیز عبد الماجد صاحب بی اے اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کا نکاح عزیزہ امۃ المبارک بیگم صاحبہ بی اے بنت چوہدری محمد ابراہیم صاحب مرحوم تاجپورہ لاہور کے ہمراہ بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر پر محترم شیخ عبد القادر صاحب مربی نے مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۶۱ء بروز اتوار تاجپورہ میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے بابرکت کرے!

عبد الواحد صدر حلقہ دھرم پورہ مکان ۱۳ گلی ۵۶ لاہور

مقصد زندگی ——— و ——— احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ ✱ کارڈ آنے پر ✱ مفت

عبد اللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

تصحیح

۲۶ فروری ۱۹۶۱ء کے الفضل میں بابا عبد الرحمٰن صاحب صابر کارکن دفتر وصیت کی وصیت زیر نمبر ۱۵۹۴۸ شائع ہوئی ہے۔ اس میں ان کی عمر غلطی سے ۸۰ سالہ شائع ہو گئی ہے اُن کی عمر ۵۸ سال ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

لیبر اور میٹریل سمیت مندرجہ ذیل کاموں کے لئے نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈول ۱۹۵۴ء پر مبنی سربمہر ٹنڈرز ۱۶ مارچ ۱۹۶۱ء کے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔

کام	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	عرصہ تکمیل
لارنس پور میں پچاس دگنیوں کی لمبائی تک ایک زائد سائڈنگ کی فراہمی کے سلسلہ میں مٹی کا کام	روپے 15,000/-	روپے 300/-	تین ماہ
۲۔ کیمبلپور میں ۴۵ دگنیوں کی لمبائی تک — ایضاً —	15,000/- "	300/- "	"

مقررہ فارموں پر داخل کردہ یہ ٹنڈر اسی روز سوا بارہ بجے برسرعام کھولے جائیں گے،

وہ تمام ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ سے قبل اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر کے ہاں رجسٹر کرائیں

ٹنڈر کے کاغذات مشتمل بر خصوصی شرائط ٹنڈر (ڈبلیو ٹی ایس اے اینڈ بی) ہدایات برائے ٹنڈر اور مخصوص نمونے وغیرہ (اگر کوئی ہوں) زیر دستخطی سے پانچ روپے کی رقم ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں یہ رقم واپس نہ کی جائے گی۔ ٹھیکیداروں کو ٹھیکے کی خصوصی شرائط پر دستخط کرنا ہوں گے اور یہ اس امر کی علامت ہوگی کہ یہ شرائط انھیں منظور ہیں۔

زرضمانت ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت سے قبل کیشیئر پی ڈبلیو آر راولپنڈی کے پاس لازماً جمع کرانا ہوگا اس کے بغیر کسی ٹنڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا اور اسے اختیار ہوگا کہ وہ کسی ٹنڈر کو پورا منظور کرے یا اس کے کسی ایک حصے کی منظوری دے۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر۔ راولپنڈی)

مزدوروں کو مکانات مہیا نہ کرنے والے کارخانہ داروں کو انتباہ

بعض کارخانہ داروں نے ڈیڑھ سال میں مزدوروں کو اقامتی سہولتیں نہیں دیں،

راولپنڈی ۲ مارچ محنت، صحت و سماجی بہبود کے وزیر لفٹیننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی نے کل یہاں بتایا کہ حکومت ایسے کارخانہ داروں کے خلاف سخت اقدام کرے گی جو اپنے مزدوروں کو دو سال کے اندر مکانات مہیا کرنے کی سہولتیں بہم نہیں پہنچائیں گے۔

جنرل برکی مشرقی پاکستان کے تین روزہ دورے پر روانہ ہونے سے قبل چکلالہ کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے آپ نے کہا حکومت نے کارخانہ داروں کو ہدایت کی تھی کہ وہ دو سال کے اندر اپنے پچیس سے تیس فی صد مزدوروں کو رہائشی سہولتیں مہیا کر دیں۔ حکومت کی اس ہدایت کو ڈیڑھ سال گزر چکا ہے اور ابھی تک بعض کارخانہ داروں نے مزدوروں کو کوئی سہولتیں مہیا نہیں کیں۔

آپ نے بتایا حکومت نے کانوں کے ... مزدوروں کا لازمی طبی معائنہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اور مزدوروں کے طبی معائنہ کے لئے تمام کانوں کے علاقوں میں گشتی شفاخانے اور ایکسرے پلانٹ مہیا کئے جائیں گے ایک سوال کے جواب میں وزیر محنت نے کہا حکومت عنقریب ملک میں سماجی تحفظ کی سکیمیں شروع کرے گی سماجی تحفظ کی سکیم صنعتی مزدوروں کی بہبود کی ذمہ دار ہوگی۔

جنرل برکی نے کہا حکومت ملک میں خاندانی منصوبہ بندی کو تمام امور پر ترجیح دے رہی ہے اس سلسلے میں اب تک خاندانی منصوبہ بندی کے پانچ سو کلینک قائم کئے جا چکے ہیں۔ پاکستان میں خاندانی منصوبہ بندی کی تربیت کے تین اور مرکز قائم کئے جائیں گے یہ مرکز ان پانچ مرکزوں کے علاوہ ہوں گے جو اس سے پہلے صوبے کے مختلف حصوں میں کام کر رہے ہیں جنرل برکی نے کہا ان میں سے دو منصوبوں کے لئے مالی امداد اقوام متحدہ دے گی اور تیسرے منصوبے پر سویڈن کی حکومت کی مدد سے عمل کیا جائے گا۔

ALWAYS REMEMBER FOR BEST QUALITY

Spectacles

BASHIR GENERAL STORE RABWAH

نظر اور دھوپ کی عینکیں!

ہمارے ہاں سے بنوائیے

بشیر جنرل سٹور گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

بل ماہ فروری ۱۹۶۱ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوائے جا چکے ہیں، براہ مہربانی ان بلوں کی رقم دس مارچ ۱۹۶۱ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی ضروری ہے

(مینیجر الفضل)

لاہور ۲ مارچ لاہور میں برطانیہ کے لئے ٹریڈ کمشنر مسٹر ایل ایف ہوپ نے اپنا عہدہ سنبھال لیا ہے چند روز ہوئے وہ آسٹریلیا سے لاہور پہنچے تھے۔

آپ کی ایجاد

مصنوعات کو دنیا میں مشہور کرنے کا نادر موقع - ۱۰ مارچ ۱۹۶۱ء سے شروع ہونے والی نمائش میں رکھکر شہرت دینے کے لئے نمونہ مفصل حالات ہمیں ارسال فرمائیے - بہت تھوڑی جگہ ہے جلد کیجیئے،

بٹ سنز اینڈ کمپنی

لالوکھیت کراچی ۱۹

"اکسیر پھٹا" کے تھوک خریداروں کیلئے رعایات"

جانوروں کے مہلک اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا ہے۔

"اکسیر پھٹا" کے ایک پیکٹ سے بفضل تعالیٰ یہ اپھارہ پندرہ منٹ میں غائب ہو جاتا ہے ہر دیہاتی علاقہ میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے ایجنٹ حضرات جلد از جلد "اکسیر پھٹا" حاصل کریں۔ قیمت فی پیکٹ ۵۰ نئے پیسے فی درجن صرف چھ روپیہ علاوہ خرچ پیکنگ و محصول ڈاک دو درجن یا زیادہ پر خرچ پیکنگ و ڈاک بذمہ کمپنی۔

دو درجن سے زیادہ ہر درجن کے ساتھ کیوڑہ کی دو ڈرامی شیشی مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

قابل فروخت کوٹھی

محلہ دارالصدر ربوہ برلب سڑک ایک کوٹھی مشتمل برپانچ بیڈروم و ڈرائنگ روم و ڈائننگ روم - غسل خانہ جات و سرونٹ کوارٹرز و موٹر گرانج اور دوسری تمام ضروریات سے لیس قابل فروخت ہے۔

دونوں طرف پلانٹ درختاں - مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

یوسف میاں ۸۸ بی گلبرگ لاہور

اعلان

میں مسمی چوہدری عبدالغنی ولد چوہدری دین محمد صاحب نے مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب ولد چوہدری محمد خان صاحب سے زمین جس کا رقبہ ۳۰۵ ایکڑ ہے جو کہ دیہہ اکو مٹھ ونجس تعلقہ ڈگری ضلع میرپور میں واقع ہے۔ زرخرید کی ہے۔ میں نے اس گوٹھ کا نام مسعود آباد رکھا ہے اب آئندہ میری ڈاک کا پتہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

چوہدری عبدالغنی

مسعود آباد ڈاکخانہ نوکوٹ ضلع تھرپارکر

معرفت ڈاکٹر محمد یونس صاحب احمدی

مریضوں کے لئے ٹیکہ،

مرض رانی کھیت کا تازہ ٹیکہ منگوایا گیا ہے جو احباب لگوانا چاہیں یا خود گھر پر اپنے ہاتھ سے لگانا چاہیں وہ مورخہ ۳ مارچ ۶۱ء بروز جمعہ سات بجے صبح لگوا سکتے ہیں اور حاصل کر سکتے ہیں۔

خاکسار ڈاکٹر عبدالستار شاہ ہسپتال دارالرحمت غربی ربوہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

لاہور ۔ جوہرآباد ۔ بھیرہ برائے ایڈوانس بکنگ فون :- لاہور ۶۴۳۳۷، ربوہ ۶۷، سرگودہا ۲۲۳۵، جوہرآباد ۵۸

ہیڈ آفس :- جودھامل بلڈنگ لاہور فون ۲۷۰۰۰، ۶۵۵۷۰

از لاہور تا سرگودہا	۴-۰	۵-۴۵	۸-۴۵	۱۰-۴۵	۱-۰	۴-۱۵	۷-۰							
از ربوہ تا جوہرآباد	۲-۳۰	۹-۱۵	۱۲-۱۵	۳-۳۰	۴-۳۰	۷-۴۵	۱۰-۳۰							
از سرگودہا تا لاہور	۴-۱۵	۶-۱۵	۸-۰	۱۱-۱۵	۱-۳۰	۳-۳۰	۵-۱۵							
از سرگودہا تا بھیرہ	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵
از بھیرہ تا سرگودہا	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵
از جوہرآباد	۲-۳۰	۴-۳۰	۵-۴۵	۹-۰	۱۱-۱۵	۱-۱۵	۴-۴۵							

نوٹ :- لاہور ۔ سرگودہا کے درمیان پانچ گھنٹے
ربوہ ۔ جوہرآباد کے درمیان ڈھائی گھنٹے
سرگودہا ۔ بھیرہ کے درمیان ۲ گھنٹے کا سفر ہے۔

سٹینڈ مینجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴